دیوبندی مذہب کے باطل عقائد

عقیدہ: دیوبندی پیشوا اشرف علی تھانوی اپنی کتاب حفظ الایمان میں لکھتا ہے کہ ''پھر یہ کہ آپ ﷺ کی ذاتِ مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ﷺ ہی کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی (بچہ) مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔''

مطلب یہ کہ (معاذ اللہ) سرکار ﷺ کے علم غیب کو پاگل، جانوروں اور بچوں سے ملایا۔

(بحوالہ: کتاب حفظ الایمان ص 8 کتب خانہ اشرفیہ راشد کمپنی دیوبند مصنف: اشرف علی تھانوی)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا قاسم نانوتوی اپنی کتاب تحذیر الناس میں لکھتا ہے کہ ''اگر بالفرض زمانہ نبوی ﷺ کے بعد بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی ﷺ میں کچھ فرق نہیں آئیگا۔''

مطلب یہ کہ قاسم نانوتوی نے حضور ﷺ کو خاتم النبیین ماننے سے انکار کیا۔

(بحوالہ: کتاب تحذیر الناس، صفحہ نمبر 34 دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، مصنف: قاسم نانوتوی)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی خلیل احمد انبیٹھوی اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ ''شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم ﷺ کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم ﷺ کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔''

مطلب یہ کہ سرکار اعظم ﷺ کے علم پاک سے شیطان و ملک الموت کے علم کو زیادہ بتایا! اور اس کتاب کی دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی نے تصدیق بھی کی۔ (بحوالہ کتاب براہین قاطعہ صفحہ نمبر 51 مطبوعہ بلال ڈھور مصنف مولوی خلیل احمد انبیٹھوی مصدق مولوی رشید احمد گنگوہی)

عقیدہ: ''زنا کے وسوسے سے اپنی بیوی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا انہی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ﷺ ہی ہوں اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے آپکو بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق کرنے سے زیادہ برا ہے۔''

مطلب یہ کہ دیوبندی اکابر اسمٰعیل دہلوی نے نماز میں سرکار اعظم ﷺ کے خیال مبارک کے آنے کو جانوروں کے خیالات میں ڈوبنے سے بدتر کہا۔

(بحوالہ: کتاب صراط مستقیم صفحہ 169، اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور مصنف: مولوی اسمٰعیل دہلوی)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا اشرف علی تھانوی کے ایک مرید نے اپنے پیر اشرف علی تھانوی کو اپنے خواب اور بیداری کا واقعہ لکھا کہ وہ خواب میں کلمہ شریف میں حضور ﷺ کے نام نامی اسم گرامی کی جگہ اپنے پیر اشرف علی تھانوی کا نام لیتا ہے یعنی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (ﷺ) کی جگہ لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ (معاذ اللہ) پڑھتا ہے اور اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی اپنے پیر سے معلوم کرتا ہے تو جواب میں اشرف علی تھانوی توبہ واستغفار کا حکم دینے کے بجائے کہتا ہے۔'' اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جسکی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے۔

مطلب یہ کہ کلمہ کفر کو اشرف علی تھانوی صاحب نے عین اتباع سنت کہا۔

(بحوالہ کتاب الامداد صفحہ 35 مطبع امداد المطابع تھانہ بھون انڈیا مصنف: اشرف علی تھانوی)

عقیدہ: دیوبندی مولوی حسین علی دیوبندی نے اپنی کتاب بلغۃ الحیران میں لکھا ہے کہ'' حضور ﷺ پل صراط سے گر رہے تھے میں نے انہیں بچایا۔'' (معاذ اللہ)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی خلیل احمد انبیٹھوی لکھتا ہے کہ'' رسول کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں۔''

(بحوالہ: کتاب براہین قاطعہ ص 55، مصنف خلیل احمد انبیٹھوی)

عقیدہ: دیوبندی مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے کہ'' جس کا نام محمد ﷺ یا علی رضی اللہ عنہ ہے وہ کسی چیز کا مالک ومختار نہیں۔'' (بحوالہ کتاب تقویۃ الایمان مع تذکیر الاخوان صفحہ 43 مطبوعہ میر محمد کتب خانہ مرکز علم وادب آرام باغ کراچی مصنف مولوی اسمٰعیل دہلوی)

عقیدہ: حضور ﷺ کی تعظیم بڑے بھائی کے برابر کرنا چاہیے۔ (معاذ اللہ)

(بحوالہ: کتاب تقویۃ الایمان ص 88 مصنف: مولوی اسمٰعیل دہلوی)

عقیدہ: ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہیں۔ (معاذ اللہ)

(بحوالہ: کتاب تقویۃ الایمان ص 13 مصنف: مولوی اسمٰعیل دہلوی)

عقیدہ: مولوی اسمٰعیل دہلوی نے حضور ﷺ پر افتراء باندھا کہ گویا آپ ﷺ نے فرمایا میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔ (بحوالہ: کتاب: تقویۃ الایمان ص 53)

عقیدہ: مولوی خلیل دیوبندی نے اپنی کتاب براہین قاطعہ کے صفحہ نمبر 52 پر لکھا ہے کہ حضور ﷺ کا یوم ولادت منانا کنھیا کے جنم دن منانے کی طرح ہے۔ (معاذ اللہ)

عقیدہ: مولوی خلیل دیوبندی اپنی کتاب براہین قاطعہ کے صفحہ نمبر 30 پر لکھتا ہے کہ حضور ﷺ نے اردو زبان علماء دیوبند سے سیکھی۔ (معاذ اللہ)

عقیدہ: مولوی اشرف علی تھانوی مولوی فضل الرحمٰن کی زبانی بیان کرتے ہیں کہ ہم نے خواب میں حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ انہوں نے ہم کو اپنے سینے سے چمٹایا۔ (معاذ اللہ)

(بحوالہ: کتاب: افاضات الیومیہ صفحہ 62/37 مصنف: مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی)

عقیدہ: انبیاء کرام اپنی امت میں ممتاز ہوتے ہیں تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں باقی رہا عمل اس میں بسا اوقات بظاہر امتی مساوی ہو جاتے بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔

مطلب یہ کہ عمل اگر امتی زیادہ کر لے تو نبی سے بڑھ جاتا ہے۔ (معاذ اللہ)

(بحوالہ: کتاب: تحذیر الناس ص 5 مصنف: مولوی قاسم نانوتوی دیوبندی)

عقیدہ: لفظ رحمۃ للعالمین صفت خاصہ رسول اللہ ﷺ کی نہیں ہے اگر (کسی) دوسرے پر اس لفظ کو بتاویل بول دیوے تو جائز ہے۔ (بحوالہ: فتاوی رشیدیہ جلد دوم ص 9 مولوی رشید گنگوہی دیوبندی)

عقیدہ: محرم میں ذکر شہادت حسین کرنا اگرچہ بروایات صحیح ہو یا سبیل لگانا شربت پلانا چندہ سبیل اور شربت میں دینا یا دودھ پلانا سب ناجائز اور حرام ہے۔

(فتاوی رشیدیہ ص 435 مصنف رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

عقیدہ : قبلہ و کعبہ کسی کو لکھنا جائز نہیں ہے۔ (فتاوی رشیدیہ ص 265)

عقیدہ : عیدین میں (عید الفطر و عید الاضحیٰ) کو معانقہ کرنا (گلے ملنا) بدعت ہے۔

(فتاوی رشیدیہ ص 243)

عقیدہ : مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی اپنی فتاوی کی کتاب امداد الفتاوی جلد دوم صفحہ 29/28 میں لکھتا ہے کہ شیعہ سنی کا نکاح ہوسکتا ہے لہذا سب اولاد ثابت النسب ہے اور محبت حلال ہے۔

عقیدہ : مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی کتاب الافاضات الیومیہ جلد 4 ص 139 پر لکھتا ہے کہ شیعوں اور ہندوؤں کی لڑائی اسلام اور کفر کی لڑائی ہے شیعہ صاحبان کی شکست اسلام اور مسلمانوں کی شکست ہے اسلئے اہلِ تعزیہ کی نصرت (مدد) کرنی چاہئے۔ آپ نے مولوی اسمٰعیل دہلوی کی گستاخانہ کتاب تقویۃ الایمان کی عبارتیں ملاحظہ کیں اس کتاب کے متعلق دیوبندی اکابرین کیا لکھتے ہیں ملاحظہ کریں۔

مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی اپنی فتاوی کی کتاب فتاوی رشیدیہ میں تقویۃ الایمان کے بارے میں لکھتا ہے۔

1) ..... کتاب تقویۃ الایمان نہایت ہی عمدہ کتاب ہے اس کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے۔

(فتاوی رشیدیہ ص 351)

2) جو تقویۃ الایمان کو کفر اور مولوی اسمٰعیل کو کافر کہے وہ خود کافر اور شیطان ملعون ہے۔

(فتاوی رشیدیہ ص 356،252)

3) مولوی اسمٰعیل دہلوی قطعی جنتی ہیں۔ (فتاوی رشیدیہ ص 252)

عقیدہ : نذر و نیاز حرام ہے۔

عقیدہ : تیجہ یا دسویں برسی وغیرہ خلافِ سنت و بدعت ہے۔ (فتاوی رشیدیہ ص 461)

عقیدہ : بروز ختم قرآن شریف مسجد میں روشنی کرنا بدعت و ناجائز ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص 460)

عقیدہ : اللہ کے مکر سے ڈرنا چاہئے۔ (تقویۃ الایمان ص 55)

عقیدہ : اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے اور ہر انسانی نقص و عیب اس کے لئے ممکن ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ)

عقیدہ : حضور ﷺ کے والدین کریمین اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد دیوبندیوں کے نزدیک مشرک ہیں۔

عقیدہ : دیوبندیوں کے نزدیک یزید (امیر المومنین جنتی اور بے قصور) ہے۔ (رشید ابن رشید)

اصل اختلاف:

اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی مسلک اور دیوبندیوں کا اصل اختلاف یہ نہیں ہے کہ اہلسنت کھڑے ہو کر درود و سلام پڑھتے، نذر و نیاز کرتے ہیں، وسیلے کے قائل ہیں، مزارات پر حاضری دیتے ہیں اور دیوبندی اس تمام کارِ خیر سے محروم ہیں بلکہ اصل اختلاف جس نے اُمت مسلمہ کو دو دھڑوں میں بانٹ دیا وہ اکابر دیوبند یعنی دیوبندی پیشواؤں کی وہ کفریہ عبارات ہیں جو ہم نے پیچھے تحریر کیں جن میں کھلم کھلا سرکارِ اعظم ﷺ کی شانِ اقدس میں گستاخی کا ارتکاب کر کے اسلام کی دھجیاں بکھیری گئی ہیں۔ دیوبندی ادارے آج بھی ان کفریہ عبارات کو کتابوں میں شائع کرتے ہیں اس کی تردید بھی نہیں کرتے، اس کے خلاف بھی کچھ نہیں کہتے۔

دارالعلوم دیوبند، تبلیغی جماعت، جمعیت علماء اسلام، جماعتِ اسلامی، سپاہ صحابہ، جمعیت علماء ہند، تنظیم اسلامی، جیشِ محمد، حزب المجاہدین وغیرہ تمام دیوبندی تنظیمیں ان باطل عقائد پر مشتمل ہیں جو اپنے آپ کو آج کل اہلسنت و جماعت سنی حنفی دیوبندی مکتبہ فکر کا لیبل لگا کر پیش کرتے ہیں ان کے علماء کفریہ عبارات سے توبہ کرتے ہیں نہ یہ کہتے ہیں کہ ان عبارات کو لکھنے والے ہمارے اکابرین نہیں ہیں بلکہ ان سب کو اپنا امام، مجدد اور حکیم الامت کہتے ہیں اور مانتے بھی ہیں۔

اختلاف کا حل:

اگر آج بھی دیوبندی اپنے ان بڑوں کی کفریہ عبارات سے توبہ کر کے ان تمام کفر آمیز کتب

سے بیزاری کا اظہار کر کے انہیں دریا برد کر دیں تو اہلسنت کا اعلان ہے کہ وہ ہمارے بھائی ہیں۔

دیوبندی شاطروں کی چال

علماء دیوبند یا عوام دیوبند کبھی بھی اپنے ان عقائد کو آپ پر ظاہر نہیں کریں گے بلکہ ان عبارات کا زبان سے انکار بھی کریں گے تاکہ بھولی بھالی عوام کو دھوکہ دے سکیں یاد رکھئے زہر کھلانے والا کبھی بھی سامنے زہر نہیں دیگا ورنہ کوئی اسے نہیں کھائے گا اس کی چال یہ ہوتی ہے کہ مٹھائی کے اندر ڈال کر دیگا اور کہے گا کہ کھاؤ یہ مٹھائی ہے اس مٹھائی کو دیکھ کر قوم اسے کھائے گی۔

آج دیوبندی یہ چال چل کر لاکھوں لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں نماز نماز کہہ کر لوگوں کو لے کر جاتے ہیں اس طرح انہوں نے لاکھوں لوگوں کو بد مذہب کر دیا، لاکھوں نوجوانوں کو مفتی بنا دیا کہ وہ مسلمانوں پر بدعتی اور مشرک کے فتوے لگائیں یہی وجہ ہے کہ آج گھر میں یہ ماڑ دھاڑ ہے اولاد والدین پر بدعتی اور مشرک کے فتوے لگاتی ہے خدارا! اپنی نوجوان نسل کا خیال رکھو ان کی تربیت کرو، انہیں عشقِ رسول ﷺ کی طرف مائل کرو یہی فلاح و کامرانی کا راستہ ہے۔

قرآن مجید کے ترجموں میں کفریہ عبارات

(خود بدلتے نہیں قرآں کو بدل دیتے ہیں)

(1) القرآن: ولما یعلم اللہ الذین جاھد وا منکم۔ (سورۂ ال عمران آیت نمبر 142، پارہ4)

ترجمہ: حالانکہ ابھی خدا نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں۔

(فتح محمد جالندھری دیوبندی)

ترجمہ: حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم سے جہاد کیا ہو۔

(اشرفعلی تھانوی دیوبندی)

ان دونوں دیوبندی مولویوں نے اللہ کو (معاذ اللہ) بے خبر لکھا ہے جو کہ کفر ہے۔

امام اہلسنت امام احمد رضا خانصاحب محدث بریلی اس کا ترجمہ اپنے ترجمہ قرآن کنزالایمان میں یوں کرتے ہیں۔

ترجمہ: اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا۔ (امام اہلسنت)

(2) القرآن: ویمکرون ویمکر اللہ واللہ خیر المکرین ۔ (سورۂ انفال، پارہ نمبر 9)

ترجمہ: وہ بھی داؤ کرتے تھے اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔ (محمود الحسن دیوبندی)

ترجمہ: اور وہ بھی فریب کرتے تھے اور اللہ بھی فریب کرتا تھا اور اللہ کا فریب سب سے بہتر ہے۔

(شاہ عبدالقادر)

ان دونوں دیوبندی مولویوں نے اللہ تعالیٰ کو مکر و فریب کرنے والا لکھا ہے کیا اللہ تعالیٰ کے لئے ایسے الفاظ کا استعمال کفر نہیں ہے؟

امام اہلسنت امام احمد رضا خانصاحب محدث بریلی علیہ الرحمۃ اس آیت کا ترجمہ کنزالایمان میں یوں کرتے ہیں۔

ترجمہ: اور وہ اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر۔

(امام اہلسنت)

(3) القرآن: ووجدک ضالا فھدی ۔ (سورۂ والضحیٰ آیت نمبر 7)

ترجمہ: اور آپ کو بے خبر پایا سو رستہ بتایا۔ (عبدالماجد دریابادی دیوبندی)

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ نے آپکو شریعت سے بے خبر پایا سو آپ کو شریعت کا رستہ بتلا دیا۔

(اشرف علی تھانوی دیوبندی)

ان دونوں دیوبندی مولویوں نے حضور ﷺ کو بے خبر اور بھٹکا ہوا لکھا ہے اگر نبی بھولا بھٹکا اور بے خبر ہوگا تو پھر وہ اُمت کو کیا راستہ دکھائے گا نبی تو پیدائشی نبی اور ہدایت یافتہ ہوتا ہے۔

امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خانصاحب محدث بریلی علیہ الرحمۃ اس کا ترجمہ کنزالایمان میں یوں کرتے ہیں۔

ترجمہ: اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی۔

(4) القرآن: ان المنافقین یخادعون اللہ وھو خادعھم ۔ (سورۂ نساء آیت 142، پارہ 5)

ترجمہ۔ منافقین دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور اللہ بھی ان کو دغا دیگا۔

(محمود الحسن دیوبندی، شاہ عبد القادر)

ان دونوں دیوبندیوں نے اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دینے والا لکھا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ ذات عیب سے پاک اس طرح کی چیزوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرنا کفر ہے۔

امام اہلسنت امام احمد رضا خان صاحب محدث بریلی علیہ الرحمۃ اس آیت کا ترجمہ کنز الایمان میں یوں کرتے ہیں۔

ترجمہ: بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دینا چاہتے ہیں اور وہی ان کو غافل کر کے مارے گا۔

آپ حضرات نے دیوبندیوں مولویوں کے تراجم کی جھلک ملاحظہ فرمائی آپ حضرات فیصلہ کریں کیا ان لوگوں نے قرآن مجید کے تراجم میں خیانت نہیں کی کیا ایسے لوگ اسلام کے چہرے کو مسخ نہیں کر رہے؟ کیا ان لوگوں کے پیچھے نماز جائز ہو سکتی ہے؟ کیا ان لوگوں کے تراجم ہمیں پڑھنے چاہئے؟ کیا ہم ان لوگوں سے کوئی اصلاحی کوششوں کی امید رکھیں؟

نہیں ہرگز نہیں ان باطل عقائد رکھنے والوں کا اسلام سے دور تک کا بھی کوئی واسطہ نہیں۔

☆☆☆☆☆